First Semester Examination : OCTOBER - 2019

URDU

Time : 3 Hours | **Std. X** | **Max. Marks : 80**

حصہ ۱ : نثر

1 (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (7)

(1) اقتباس کے حوالے سے ذیل کا شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

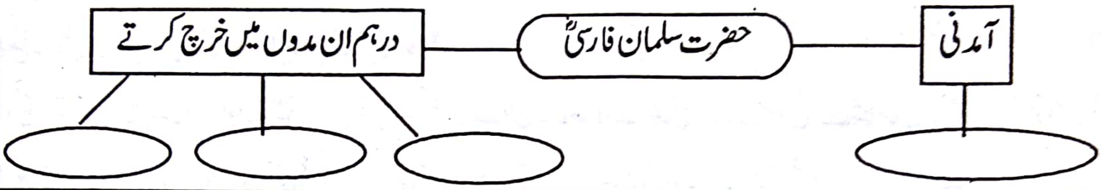

حضرت عمر فاروقؓ کا یہ وہ دَور تھا جس میں غلاموں کو ملکوں کا حکمراں اور صُفّہ کے غربا کو اسلامی ممالک کا ناظمِ اعلیٰ بنایا جارہا تھا۔ ایسی خوشحالی کے زمانے میں بھی مدائن کے ناظمِ اعلیٰ حضرت سلمان فارسیؓ کھجور کے باغ میں پیڑوں کے سایے تلے ٹوکریاں اور چٹائیاں بُنتے رہے۔ انھیں لگن لگی تھی تو جنت میں حضرت محمد ﷺ سے ملاقات کی، آپ کی مصاحبت کی اور دیدار کی۔ اسی فکر میں غلطاں وہ زندگی کے ایام گزار رہے تھے۔ حکومت کی جانب سے ملنے والا عطیہ وہ خیرات کردیتے یا لینے سے انکار کردیتے۔ ان کی روزانہ کی آمدنی تین درہم تھی۔ ایک درہم وہ ٹوکریاں بنانے کے لیے کھجور کے پتے خریدتے، ایک درہم گھر میں خرچ کرتے اور ایک درہم خیرات کرتے۔ اسی حالت میں حضرت سلمانؓ کا دنیا سے رُخصت ہونے کا دن آگیا۔ وہ سخت علیل تھے۔ حضرت سعد بن وقاصؓ ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے تو انھیں دیکھ کر سلمان فارسیؓ رونے لگے۔ سعدؓ نے وجہ پوچھی تو فرمایا۔ ”حضور نے ہم سے عہد لیا تھا کہ تمھارا سازوسامان ایک مسافر کے سفر سے زیادہ نہ ہو۔ میرے پاس تو اتنا زیادہ سامان ہے، مَیں اپنے محبوب کو کیا منہ دکھاؤں گا؟

(2) مدائن کے ناظمِ اعلیٰ کی حیثیت سے حضرت سلمان فارسیؓ کے معمولات بیان کیجیے۔ 2

(3) ”تمھارا سازوسامان ایک مسافر کے سامانِ سفر سے زیادہ نہ ہو۔“ آپ کی اس حدیث کی اپنے الفاظ میں وضاحت کیجیے۔ 3

1 (ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (7)

(1) ذیل کا ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

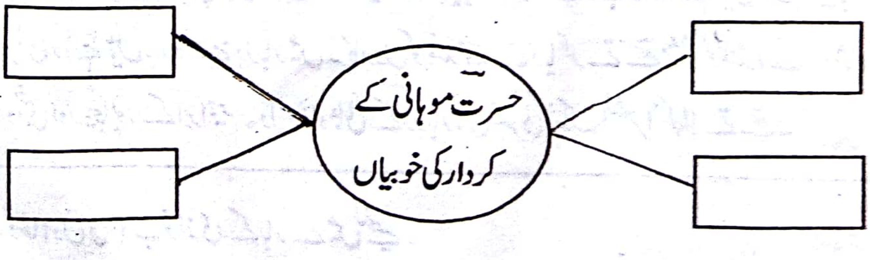

حسرتؔ بڑے بے باک اور بلا کے صاف گو تھے۔ دل کی بات زبان پر لانے میں انھیں کبھی تامّل نہ ہوتا تھا۔ اس میں کبھی کبھی ناگفتنی بات بھی زبان سے نکل جاتی تھی جس کا تاوان بہر حال انھیں بھگتنا پڑتا تھا لیکن یہ کہنا غلط ہوگا کہ حسرتؔ غور وفکر کے عادی نہ تھے یا ان میں تدبّر کی کمی تھی۔ ان کے مزاج میں ایک طرح کی جلد بازی ضرور تھی۔ وہ ہر کام جلدی کرتے تھے۔ ان کا دماغ بھی اسی طرح تیز رفتاری سے سوچتا تھا اور جب وہ کسی نتیجے پر پہنچ جاتے تھے تو چونکہ مصلحت کا ان کے مزاج میں گزر نہ تھا، موقع محل دیکھے بغیر دل کی بات زبان پر لے آتے تھے ورنہ ان کی دوراندیشی اور فہم وفراست کے ثبوت میں بہت سی دلیلیں پیش کی جاسکتی ہیں۔

مولانا حسرتؔ موہانی کو پہلی بار نئی دہلی کی ایک مسجد کے پاس اُلجھی ہوئی بے ہنگم داڑھی، پچکی ہوئی ترکی ٹوپی، ٹوٹی ہوئی کمانی کی عینک، ملی دلی شیروانی کے ساتھ ایک ہاتھ میں لوٹا اُٹھائے، دوسرے میں رسّی سے بندھا دری تکیہ سنبھالے، پھٹی پھٹی باریک آواز میں بولتے دیکھا تو ایک عظیم الشان دیوار ڈھیتی ہوئی نظر آئی۔ مگر جب ان کے حالاتِ زندگی اور کارناموں سے شناسائی حاصل ہوئی تو اس شکستہ دیوار کے ملبے سے ایک مینارۂ نور بلند ہوتا دکھائی دیا۔ ایسا بلند کہ آج تک تو اس کا ہمسر کوئی دوسرا مینار نظر آیا نہیں۔

(2) پہلی ملاقات کے وقت مصنف نے حسرتؔ موہانی کا جو حلیہ بیان کیا ہے اسے لکھیے۔ 2

(3) جلد بازی کے سبب اکثر ہمیں جو نقصان اُٹھانے پڑتے ہیں اسے اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ 3

1 (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (4)

(1) اقتباس کی مدد سے 'الف' اور 'ب' کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔ 2

'الف' :	عادل شاہی	قطب شاہی	عماد شاہی	نظام شاہی
'ب' :	گولکنڈہ	احمد نگر	بیجاپور	برار

علاؤالدین خلجی اور محمد تغلق کے دورِ حکومت میں بھارت کے جنوبی حصے کو دہلی سلطنت سے جوڑنے کی کوششیں ہونے لگی تھیں اور دہلی کے سلاطین اس میں کامیاب بھی ہوئے۔ دہلی سے یہ علاقہ بہت دور ہونے کی وجہ سے سلاطین دہلی نے وہاں صوبے دار مقرر کیے۔ تغلق حکومت کا ایسا ہی ایک فوجی سردار علاؤالدین حسن (گنگو) جب دکن پہنچا تو اس نے اپنی خودمختاری کا اعلان کر دیا اور دکن میں بہمنی سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ یہ سلطنت آگے چل کر پانچ صوبوں میں تقسیم ہوگئی اور ہر صوبے کا علاحدہ خودمختار بادشاہ تھا۔ ان میں: (۱) عادل شاہی۔ بیجاپور (۲) قطب شاہی۔ گولکنڈہ (۳) نظام شاہی۔ احمد نگر (۴) عماد شاہی۔ برار (۵) برید شاہی۔ بیدر کی حکومتیں تشکیل پائیں۔ ان سلطنتوں کے اکثر بادشاہ بڑے ادب نواز رہے ہیں بلکہ بعض بادشاہ خود اچھے شاعر اور موسیقی کے ماہر بھی رہے ہیں۔ وہ اپنے دربار میں فنکاروں کو بلند عہدے دیا کرتے تھے مثلاً گولکنڈہ کے بادشاہ عبداللہ قطب شاہ کے دربار میں مُلّا وجہی اور بیجاپور کے ابراہیم عادل شاہ ثانی کے دربار میں نصرتیؔ 'ملک الشعرا' کہلاتے تھے۔

(2) دکن کے بادشاہوں کی ادب نوازی کے بارے میں لکھیے۔ 2

Scanned by CamScanner

حصّہ ۲ : نظم

2 (الف) درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (6)

(1) دیے ہوئے الفاظ کی مناسبت سے چوکون مکمل کیجیے۔ 2

(1) چشم بینا ← ....

(2) دل محزوں ← ....

(3) ڈوبتی آس کو ← ....

(4) ظلمت شب میں ← ....

رہ گزر کوئی ہو ، منزل کا تقاضا تو ہے
دل نے جس وقت، جہاں دل سے پکارا، تو ہے
چشمِ بینا کو بصیرت ، دل محزوں کو یقیں
ڈوبتی آس کو تنکے کا سہارا تو ہے
اپنے محور پہ ہیں گردش میں اگر شمس و قمر
جس کے قبضے میں ہے انجامِ زمانہ، تو ہے
چاند سورج ترے اوصاف بیاں کرتے ہیں
ہم فقط نور کا پر تو ہیں ، سراپا تو ہے
رات اور دن ہیں پروئے ہوئے موتی کی طرح
ظلمتِ شب میں نئے دن کا وسیلہ تو ہے
صبح صادق کی سپیدی تری عظمت کا نشاں
سجدہ کرتا ہے جسے شب کا اندھیرا، تو ہے
تجھ سے بڑھ کر کوئی شفقت نہیں کرنے والا
تیرا ہمسر ہے نہ ثانی کوئی ، یکتا تو ہے

(2) شعری اقتباس سے اللہ کی صفات کو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ 2

(3) 'قل ھواللہ احد' اس آیت کے مفہوم والے شعر کی وضاحت اس طرح کیجیے کہ اس کا اسلوبی حسن واضح ہو جائے۔ 2

2 (ب) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (6)

(1) خالی جگہ پُر کیجیے۔ 2

(i) بھول گئے ....

(ii) سنو گے ....

(iii) خاک میں ملی ہیں......................

(iv) جگر میں رہ گئیں ....

Scanned by CamScanner

اوّل کی، تم نے بھول گئے مہربانیاں　　لانے لگے ہو خوب تغافل کی بانیاں
کیا ہووے گا، سنو گے اگر کان دھر کے تم　　گزری برہ کی رات جو مُج پر کہانیاں
دامن تلک بھی ہائے، مجھے دسترس نہیں　　کیا خاک میں ملی ہیں مری جاں فشانیاں
داغِ فراق، لالۂ باغ خیال ہے　　رہ گیں مرے جگر میں تمھاری نشانیاں
شاید کسی کے قتل کی ہوتی ہے مصلحت　　رمزیں تری نگاہ کی سب ہم نے جانیاں
مُج دل کے کوہِ طور کوں، سرمہ کیے ہو تم　　باقی ہیں اب تلک بھی وہی لن ترانیاں
کب لگ روا رکھو گے تغافل سراؔج پر　　اب اس قدر بھی خوب نہیں سرگرانیاں

(2) شاعر کے شکوے کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ 2

(3) ”داغ فراق، لالۂ باغ خیال ہے“ اس مصرع کا جمالیاتی حسن بیان کیجیے۔ 2

2 (ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسان کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (4)

غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کیا
افسوس، یہاں آ کے نہ کچھ کام کیا
کس طرح سے خدا کو منہ دکھاؤں گا شاؔد
عقبیٰ کا نہ کچھ ہائے، سرانجام کیا

(1) شعری اقتباس پر مبنی خاکے میں مناسب لفظ لکھ کر سرگرمی مکمل کیجیے۔ 2

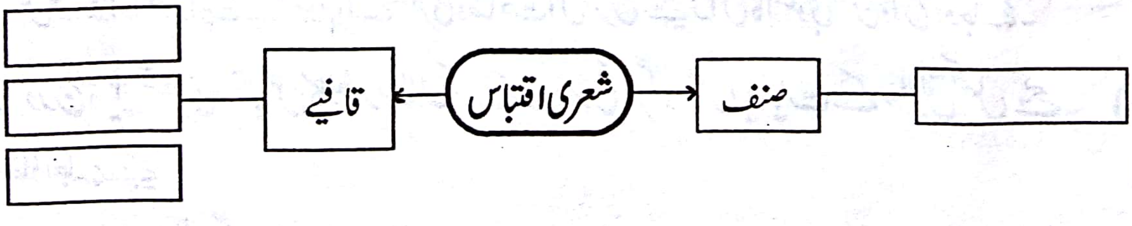

(ج) 2 : درج بالا شعری اقتباس کا پیغام اپنے الفاظ میں قلم بند کیجیے۔ 2

Scanned by CamScanner

حصّہ ۳ : اضافی مطالعہ

3. درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **(6)**

(i) ابوالحسن نے سوداگر کے سامنے دعوت کی کون سی شرط رکھی اور کیوں؟ (منظر۱)

(ii) ابوالحسن کو کیا پریشانی تھی اور وہ اسے کیسے حل کرنا چاہتا تھا؟ (منظر۲)

(iii) خلیفہ نے اپنے غلاموں کو ابوالحسن سے متعلق کیا ہدایات کیں؟ (منظر۳)

حصّہ ۴ : قواعد

4 (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(10)**

(1) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب اور مخلوط جملوں کی شناخت کیجیے۔ (2)

(i) آج کے بچّے کا کوہِ قاف خلا ہے اور پرستان انٹارکٹکا ہے۔

(ii) اُسے ہر اڑان پر یوں محسوس ہوتا جیسے وہ بس ابھی چمکتے نیلے آسمان کو چوم لے گا۔

(iii) باہمی رفاقتوں کا یہ سلسلہ اردو میں بھی پایا جاتا ہے۔

(iv) ان منظومات میں اگرچہ ادب کی کمی ہے لیکن عوامی ادب میں ان کا مقام مُسلَّم ہے۔

(2) ذیل کے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (2)

(i) سینے پر سانپ لوٹنا (ii) لشکر کشی کرنا

(3) ذیل کی کہاوتیں مکمل کیجیے۔ (2)

(i) اونچی دکان .... (ii) اُلٹا چور ....

(4) صنعتِ استعارہ کی تعریف لکھ کر اس کی ایک مثال لکھیے۔ (2)

(5) ذیل کی اصناف کی شناخت کیجیے۔ (2)

(i) نثری ادب کی وہ صنف جس میں عملی پیش کش لازمی ہے۔

(ii) شعری ادب کی وہ صنف جس میں ہر شعر کا مضمون مکمل اور آزاد ہوتا ہے۔

4 (ب) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(6)**

(1) (i) طیارے نے زمین کو چھو لیا تھا۔ (حرفِ جار کی شناخت کیجیے۔) (1)

(ii) انھیں اپنی ذات کا خیال رہتا ہے۔ (حرفِ اضافت کی شناخت کیجیے)

Scanned by CamScanner

(2) ذیل کے جملوں میں صفتِ نسبتی اور صفتِ مقداری کی نشاندہی کیجیے۔ (1)

(i) زمین پر ڈھیر سارے دانے بکھرے ہوئے تھے۔

(ii) پرندے نے اپنے نرم، ریشمی پَروں والے بازو پھڑ پھڑائے۔

(3) ذیل میں دیے گئے فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ (1)

(الف) ترتیب دینے والا (ب) ترجمہ کرنے والا

(4) ذیل کے الفاظ کی جمع یا واحد لکھیے۔ (2)

صنف ، اطفال ، افکار ، سلف

(5) سابقے اور لاحقے سے دو۔ دو الفاظ بنایئے۔ (i) کم (ii) ساز (1)

حصّہ ۵ : تحریری سرگرمیاں

5 (الف) خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (6)

(1): آپ کے اسکول کے نوٹس بورڈ پر نیچے دیا گیا اعلان درج ہے اس کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

توجہ دیں! توجہ دیں! توجہ دیں!

مقامات

بیجاپور، گلبرگہ، بنگلور

میسور اور حیدر آباد

جماعت نہم اور دھم کے طلبہ کے لیے

پندرہ روزہ

جنوبی بھارت کی سیر

فیس

فی کس -/5000 روپے

نوٹ: تفصیلات کے لیے اپنے کلاس ٹیچر سے رجوع کریں۔

رسمی خط

صدر مدرس کو خط لکھ کر اس سیر میں جانے کی اطلاع دیجیے۔ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

غیر رسمی خط

دوست / سہیلی کو خط لکھ کر اسے مذکورہ بالا سیر کے بارے میں بتایئے۔

Scanned by CamScanner

یا

(2) : ذیل کے اقتباس کو غور سے پڑھ کر خلاصہ لکھیے۔

مسلمانوں اور ہندوؤں کے راگوں میں امتزاج پیدا کرنے والوں میں سب سے ممتاز نام امیر خسرو کا ہے۔ وہ بہت بڑے صوفی بھی تھے اور بہت بڑے شاعر بھی۔ نائیک بھی تھے اور بڑے محبّ وطن بھی تھے۔ ان گونا گوں اوصاف کی وجہ سے ان کی طریقت، شاعری اور موسیقی میں جلوۂ صد رنگ نہیں ہزار رنگ پیدا ہوئے۔ ان میں دردِ دل اور سوز و گداز انتہا درجہ کا تھا۔ جو اُن کی طریقت، شاعری اور موسیقی میں یکساں طور پر پائے جاتے ہیں۔ ان کا تعلق شاہی دربار سے تھا، اس لیے موسیقی کی ایرانی طرز سے اچھی طرح واقف تھے۔ لیکن طبعاً ہندوستانی موسیقی سے والہانہ لگاؤ رکھتے تھے۔ اور آگے لکھتے ہیں کہ ہندوستانی موسیقی ایک آگ ہے جو قلب اور روح دونوں کو جلاتی ہے۔ وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ ہندوستانی موسیقی صرف انسانوں کو ہی نہیں بلکہ جانوروں کو بھی مسحور کر دیتی ہے۔ ہرن کو اس کے ذریعے مسحور کر کے شکار کرلیا جاتا ہے۔ انہوں نے اعجازِ خودی میں ایک باب موسیقی کے اصول پر بھی لکھا ہے۔

5 (ب) ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے۔ (10)

(1) : نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور مناسب عنوان بھی دیجیے۔

شیخ سعدیؒ کا اپنے خچر پر پالتو مرغ کے ساتھ سفر کرنا........ راستے میں ایک بستی کا ملنا........ شیخ سعدی کا بستی سے گزرنا........ بھوک لگنا........ پاس میں صرف ایک درہم ہونا........ سوچنا کہ تین جانداروں کا پیٹ کیسے بھرے؟....... بستی کے لڑکوں سے مشورہ....... ایک بچّے کا مشورہ....... ایک درہم میں تربوز خریدنا .... تینوں کا پیٹ بھر جانا....... شیخ سعدی کا اس عقل مند بچّے کی تعریف کرنا۔

(2) : درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے۔

ریڈی میڈ کپڑوں کا شوروم

افتتاح...... تاریخ...... دن...... دکان کا نام...... پتا...... خاص رعایت...... پُرکشش آفر

بچوں، نو جوانوں، دولھا دُلہن کے ملبوسات

زیادہ سے زیادہ خریداری پر یقینی تحفوں کا اعلان

Scanned by CamScanner

(3) : درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

اِنداپور کے مسلمانوں نے نمازِ استسقاء ادا کی

بشمول انداپور ساری ریاست میں بارش کی کمی........ قحط کی صورت حال......... انسان اور جانور دونوں پریشان...... جمیعۃ العلماء کا نماز استسقاء کی ادائیگی کا اعلان...... لاکھوں کا اجتماع ...... نماز کی ادائیگی....... گناہوں سے معافی........ توبہ اور استغفار........ اللہ کی خوشنودی۔

5 (ج) ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ (8)

(1) میری پسندیدہ شخصیت

(2) موجودہ سیاسی تناظر میں مسلمانوں کا کردار

(3) موبائیل کے نقصانات

Scanned by CamScanner